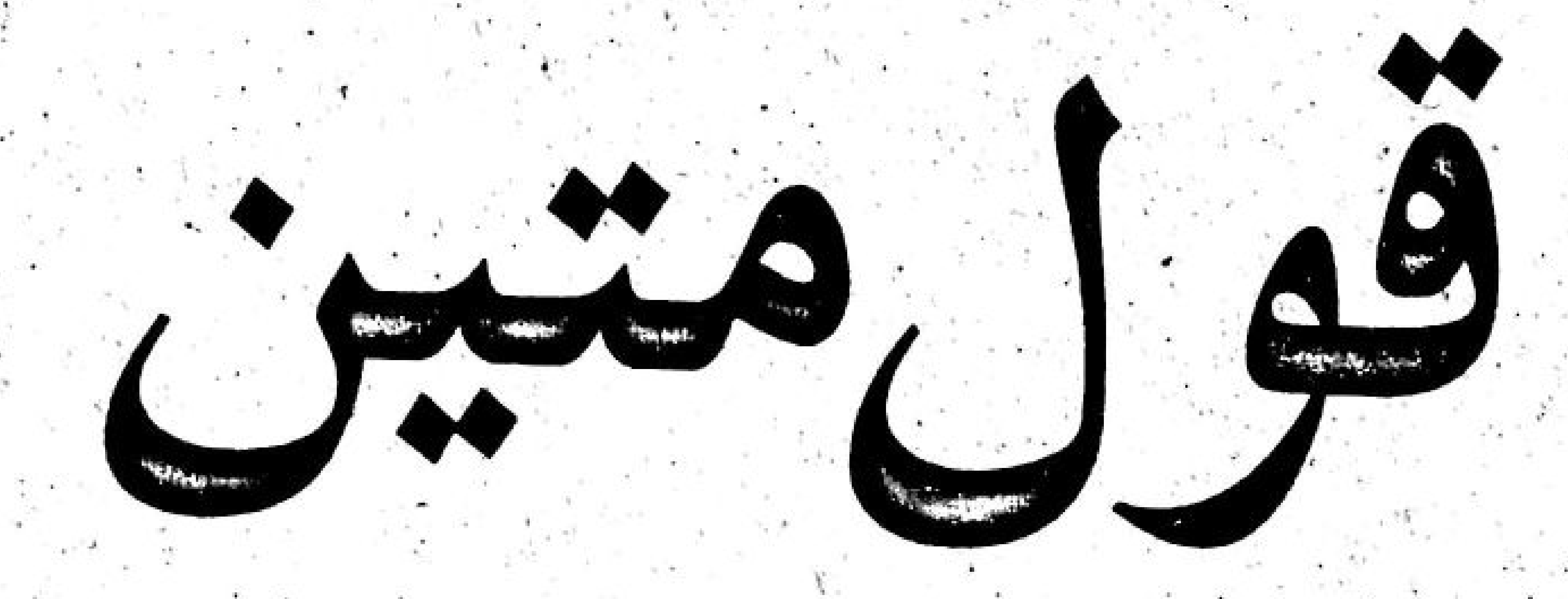
مصنف :- علامہ ابوالرضا اللہ بخش نیر مجددی چشتی



قول متین

دربارہ

غنیۃ الطالبین

ناشر :- ادارہ تحقیقات اہل سنت نزد ڈگری کالج ملتان روڈ کبیر والا۔
0300-7692820 0344-7340410 0321-6875512

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم وعلی اله واصحابه اجمعین . امابعد۔

آج کل غیر مقلدین نے شور مچار کھا ہے کہ غوث اعظم سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کی تم ہر مہینے گیارہویں مناتے ہو وہ اپنی تصنیف غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں فرقہ حنفیہ کا شمار گمراہ فرقوں میں ہے یہ فرقہ گمراہ ہے۔ (معاذاللہ)

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ سیرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر لکھی گئی مستند کتاب " قلائد الجواھر فی مناقب الشیخ عبدالقادر " از قلم محقق اعظم ولی کامل محمد یحیی تاذفی (المتوفی ۹۶۳ھ) رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ از مولانا زبیر فضل عثمانی ترتیب وتصحیح از قلم مولانا محمد اطہر نعیمی وشمس بریلوی۔ مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی صفحہ ۹۳ میں واضح لکھا ہے کہ سرکار غوث اعظم خود حنفی المذہب تھے۔

کوئی اپنے فرقہ کو گمراہ کہہ سکتا ہے؟

اشہر روایت کی رو سے آپ امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقلد تھے غیر مقلد نہیں تھے۔ غیر مقلدین کے نزدیک تقلید شخصی شرک فی الرسالت ہے گویا ان کے نزدیک غوث اعظم مشرک تھے۔ (معاذاللہ)

اب مشرک کی بات کی کیا وقعت ہے؟

حقیقت یہ ہے جو اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت امام اہل سنت مولانا امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمائی ملاحظہ ہو کتاب غنیۃ الطالبین کی نسبت حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا تو یہ خیال ہے کہ وہ سرے سے حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف ہی نہیں مگر یہ نفی مجرد ہے اور امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے تصریح فرمائی کہ اس

کتاب میں بعض مستحقین عذاب نے الحاق کر دیا ہے۔ فتاویٰ حدیثیہ میں فرماتے ہیں

ترجمہ۔ خبردار دھوکہ نہ کھانا اس سے جو امام الاولیاء سردار اسلام ومسلمین حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیۃ الطالبین میں واقع ہوا کہ اس کتاب میں اسے حضور (غوث اعظم رضی اللہ عنہ) پر افتراء کر کے ایسے شخص نے بڑھا دیا ہے کہ عنقریب اللہ عزوجل اس سے بدلہ لے گا حضرت شیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے بری ہیں۔ (فتاویٰ ضویہ جلد ۲۹ صفحہ ۲۲۲ مطبوعہ جامعہ نظامیہ لاہور)

فقیر کے کتب خانہ میں فتاویٰ حدیثیہ کا جو نسخہ ہے وہ مطبوعہ مطبع مصطفی الحلبی مصر ہے اس کے صفحہ ۱۷۳ کی عبارت ملاحظہ ہو جس کا ترجمہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔

"وایاک ان تغتر بما وقع فی الغنیة لامام العارفین وقطب الاسلام والمسلمین الاستاذ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فانه دسه علیه فیها من سینتقم اللہ منه والا فهو بری من ذلک " بلفظه

علم عقائد اہل سنت کی سب سے معتبر ترین کتاب شرح لشرح العقائد المسمی النبراس مطبوعہ ملک دین محمد لاہور صفحہ ۴۷۶ میں ہے۔

فی غنیة الطالبین المنسوبة الی الغوث الاعظم عبدالقادر جیلانی قدس سره العزیز فالنسبة بها غیر صحیحة والاحادیث الموضوعة فیها وافرة یعنی غنیة الطالبین کی نسبت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بالکل غلط ہے اس میں موضوع (من گھڑت) حدیثیں کافی موجود ہیں۔ جب ہمارے بزرگوں کے نزدیک غنیة الطالبین غوث پاک کی تصنیف ہی نہیں تو ہمارے لئے اس کتاب کا کوئی قول حجت نہیں۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اسی کتاب (غنیۃ الطالبین) میں تمام اشعریہ یعنی اہل سنت و جماعت کو بدعتی، گمراہ اور گمراہ گر لکھا ہے کہ:۔ خلاف ماقالت الاشعریۃ من ان کلام اللہ معنی قائم بنفسہ واللہ حسیب کل مبتدع ضال مضل بخلاف اس کے جو اشاعرہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ایسا معنی ہے جو اس کی ذات کے ساتھ قائم ہے اور اللہ تعالیٰ ہر بدعتی گمراہ و گمراہ گر کے لئے کافی ہے۔

کیا کوئی ذی انصاف کہہ سکتا ہے کہ معاذاللہ یہ سرکار غوثیت اعظم کا ارشاد ہے جس کتاب میں تمام اہل سنت کو بدعتی گمراہ گمراہ گر لکھا ہے اس میں حنفیہ کی نسبت کچھ ہو تو کیا جائے شکایت ہے۔ لہذا کوئی محل تشویش نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۹ صفحہ ۲۲۳ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور)

(لہذا ثابت ہوا یہ کتاب غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی نہیں) بالفرض محال اگر غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہو! تو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں:

''پھر یہ خود صریح غلط اور افتراء پر افتراء ہے کہ تمام حنفیہ کو ایسا لکھا ہے۔

(غنیہ الطالبین مطبوعہ پشاور صفحہ ۹۱ جلد اول) کے یہاں صریح لفظ یہ ہیں ھم بعض اصحاب ابی حنفیۃ وہ بعض حنفی ہیں جو گمراہ ہیں۔

اس سے نہ حنفیہ پر الزام آسکتا ہے نہ معاذاللہ حنفیت پر آخر یہ تو قطعاً معلوم ہے اور سب جانتے ہیں کہ حنفیہ میں بعض معتزلی تھے جیسے زمخشری صاحب کشاف و عبدالجبار و مطرزی صاحب مغرب وزاھدی صاحب قنیہ (جس نے دعا بعد نماز جنازہ کو ناجائز لکھا) وحاوی ومجتبی۔ پھر اس سے حنفیت و حنفیہ پر کیا الزام آیا

بعض شافعیہ زیدی رافضی ہیں اس سے شافعیہ و شافعیت پر کیا الزام آیا۔ نجد کے وہابی سب حنبلی ہیں پھر اس سے حنبلیہ و حنبلیت پر کیا الزام آیا؟ جانے دو رافضی خارجی، معتزلی، وہابی سب اسلام ہی میں سے نکلے اور اسلام کے مدعی ہوئے۔ پھر معاذاللہ اس سے اسلام و مسلمین پر کیا الزام آیا؟

کتاب مستطاب بھجۃ الاسرار میں بسند صحیح حضرت ابو التقی محمد بن ازھر صریفینی سے ہے'' مجھے رجال الغیب کے دیکھنے کی تمنا تھی مزار پاک امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور ایک مرد کو دیکھا دل میں آیا کہ یہ مردان غیب سے ہیں وہ زیارت سے فارغ ہو کر چلے یہ پیچھے ہوئے ان کے لئے دریائے دجلہ کا پاٹ سمٹ کر ایک قدم بھر کا رہ گیا کہ وہ پاؤں رکھ کے اس پار ہو گئے۔ انہوں نے قسم دے کر روکا اور ان کا مذہب پوچھا فرمایا حنفی مسلم وما انا من المشرکین ہر باطل سے الگ (حنفی) مسلمان اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

یہ سمجھے کہ حنفی ہیں۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عرض کے لئے حاضر ہوئے۔

حضور اندر ہیں دروازہ بند ہے ان کے پہنچتے ہی حضور نے اندر سے ارشاد فرمایا:۔ اے محمد'' آج روئے زمین پر اس شان کا کوئی ولی اللہ حنفی المذہب نہیں''

(بھجۃ الاسرار مطبوعہ بیروت صفحہ ۱۵۲)

کیا معاذاللہ گمراہ بدمذہب لوگ اولیاء اللہ ہوتے ہیں؟ جن کی ولایت کی خود سرکار غوثیت نے شہادت دی۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۹ صفحہ ۲۲۳، ۲۲۴ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور)

معلوم ہوا غنیۃ الطالبین غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف نہیں جس میں حنفیہ کو گمراہ فرقہ لکھا ہے۔

فتاوی رضویہ صفحہ ۲۱ جلد ۲۹ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن فہرست مضامین میں ہے:۔

غنیۃ الطالبین سرکار غوثیت کی تصنیف نہیں ہے نیز اس میں الحاق بھی کر دیا گیا ہے۔ غیر مقلدین اس کتاب میں سے اپنے مطلب کی باتیں رفع یدین وغیرہ کو تو مانتے ہیں مگر نماز تراویح کی عشرین رکعۃ بیس رکعتیں کیوں نہیں مانتے؟

جب کہ اسی کتاب میں صاف لکھا ہے کہ نماز تراویح بیس رکعت ہے۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ